McGill University Library
3 102 905 571 M

ISLAMIC
BP161
N5
1900z

M1 .N732235t

INSTITUTE
OF
ISLAMIC
STUDIES
38856
★
McGILL
UNIVERSITY

Nizami, Kashfi Shah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا

Tahrik-i Ittihad-i Islami

تحریک اتحاد اسلامی حصہ سوم

یا

پیغام کشفی

ملنے کا پتہ :- سیرت آفس - مکان نمبر ۲۵ - اسپارکس اسٹریٹ رنگون

(باہتمام محمد ابراہیم منیجر نذیر برقی پریس طبع شد)

کتب خانہ انجمن ترقی اردو ہند دہلی

M1
N 73825

مکرمی ....

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

آپ کو یہ کتاب ارسال کیجاتی ہے۔ آپ اس کو پڑھکر چالیس مسلمانوں کو سنائیں۔ اور اُن کو بتادیں کہ یہ رسالہ صرف اس شخص کو مفت دیا جائیگا جو یہ تحریری وعدہ کریگا کہ وہ اسکو پڑھکر چالیس مسلمانوں کو سنائیگا اور انمیں سے بھی ہر ایک سے تحریری وعدہ لیگا تاکہ وہ بھی ایسا ہی کریں۔ اس سے ہم اپنے تفرقات کو مٹا کر متحد و متفق ہوجائیں گے

فقط والسلام

نیاز آگیں۔
عبد الرؤف

27.11.68

۷۸۶   ہو الکل!   یا معین!!

تحریکِ اتحادِ اسلامی

مسلمانو! قرنِ اولیٰ کا زمانہ آجائے گا

تم دریافت کروگے کہ وہ زمانہ کب آئیگا جبکہ مسلمان دُنیا کے وارث ہوجائیں گے۔ زمانہ کہتا ہے کہ تم میری طرف کب آؤ گے تاکہ دُنیا تمہارے لئے مسخر ہوجائے جسقدر اور جس سرعت کیساتھ تم قدم اُٹھاؤ گے اور اپنی حالت کو تبدیل کرنیکی کوشش کروگے اور اُسوہ حسنہ حضرت محمد مصطفی صلّی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرکے اپنی زندگیوں میں انقلاب پیدا کرلوگے، وہی وقت ہوگا کہ تم دُنیا کے وارث قرار دئیے جاؤگے۔ اور جنت کے دروازے تمہارے لئے کھولدئے جائیں گے۔ مسلمانو! اُسوہ حسنہ ہادیٔ عالم رحمۃ للعٰلمین پر عمل شروع کرو، جسوقت تم میں حضرت ابوبکر صدیق رض۔ حضرت عمر خطاب رض۔ حضرت عثمان رض۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی صفت پیدا ہوجائیگی۔ یہ تمام زمانہ بدل جائیگا۔ ذلت دور ہوجائیگی۔ دُنیا کے فتنہ و فساد مٹ جائینگے امن امان کا زمانہ ہوگا۔ پھر ایک ایک روز میں ہزاروں انسانوں کو حلقہ بگوش اسلام ہوتے ہوئے دیکھوگے۔ پھر دنیا کے تخت و تاج تمہارے قدموں میں ہونگے۔ کیا مسلمانو! اسطرف آؤگے؟ کیا صحابہ رض کیطرح اپنا جان و مال حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے وقف کروگے جب ایسا ہوگا اسوقت متحد بھی ہوجاؤگے اور قرن اول کا زمانہ بھی آجائیگا:۔

خادم:۔ کشفی شاہ نظامی

36256

۷۸۶ — ھوالکمل — یا معین!

تحریکِ اتحادِ اسلامی

یوگوسلاویہ کے مسلمان میدانِ عمل میں

جنگِ عظیم کے بعد یوگوسلاویہ میں کئی علاقوں کو ملا کر ایک حکومت قائم ہوئی۔ اُس وقت وہاں کے مسلمانوں کی آنکھیں کھلیں۔ اور اُنہوں نے دیکھا کہ پرچم اسلام جو اُن کی دیواروں پر لہراتا تھا وہ اب قونیہ کی سرزمین میں نظر آتا ہے۔ تو اُن میں حرکت پیدا ہوئی۔ اُن کے علماؤں نے کفر کے فتوے نہیں دئے۔ اُن کے رہنماؤں نے ذاتی اغراض کی خاطر فرقہ بندی کی دعوت نہیں دی بلکہ اُن کے لیڈر مشائخ اور رہنما متحد ہوگئے۔ اور انہوں نے قوم کو اتحاد کی دعوت دی اور سب کو ایک مرکز لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے نیچے جمع کر دیا۔ آخر حکومت نے اُن کے اتحاد کو دیکھا اور اُنکو ہر قسم کی مذہبی آزادی حاصل ہوگئی۔ اب اُنکی شرعی عدالت قایم ہوگئی ہے۔ کیا ہندوستان کے مسلمانوں کی بھی کوئی شرعی عدالت قائم ہے۔ آہ نااتفاقی پر جسقدر ہو سکے آنسو بہاتے رہو۔ اگر ہو سکے تو عبرت حاصل کرو۔ اور متحد ہو جاؤ۔

(خادم:۔ کشفی شاہ نظامی)

یا معین   ہُوالکل   ۷۸۶

تحریکِ اتحادِ اسلامی

مسلمانو! یقین پیدا کرو!

تاکہ تمہارے قلب مطمئن ہو جائیں۔ اور ان کے اندر ایمانی قوت کی شمع روشن ہو جائے تاریک قلب نورٌ علیٰ نور ہو جائیں۔ یہ اسی وقت ہوگا جب تم ہادیٔ عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اپنا جان و مال وقف کر دو گے اور تمہاری زندگی کا مقصد صرف خدا اور اُسکا حبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہوگا۔ جب یہ یقین تم میں پیدا ہو جائیگا جب تم اس راز کو سمجھ جاؤ گے کہ خدا نے خرید لیا ہے مومنوں سے اُن کے نفسوں اور مالوں کو جنت کے بدلے میں تو تمہاری حالت بدل جائیگی۔ ذلت کے ایام ختم ہو جائیں گے۔

رحمتِ باری کا نزول شروع ہو جائیگا!

مسلمانو! اسطرف متوجہ ہو جاؤ تاکہ تمام مسلمان متحد ہو جائیں۔

(خادم: کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ ھوالکل یامعین !!

تحریکِ اتحادِ اسلامی

مسلمانو! خدا کے ہو جاؤ!

خدا تمہارا ہو جائے گا۔ تم اُس کے آگے سر سجدہ میں ڈالدو۔ وہ تمکو سربلند کردیگا۔ تم صراطِ مستقیم کی طرف بڑھو وہ تمام شیطانی روکاوٹوں کو دُور کردیگا۔ تم اس کے حکم پر عمل کرو۔ دُنیا تمہارے حکم پر لبیک کہیگی۔ تم تقویٰ اختیار کرو۔ وہ اپنی رحمت نازل کریگا۔ تم متحد ہو جاؤ۔ وہ برکت دیگا۔ تم فرقہ بندی کو چھوڑ دو۔ وہ تمہاری ذلت کو دُور کردیگا۔ تم اسکے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اپنا جان و مال قربان کرو۔ وہ تم کو دنیا کا وارث بنادیگا۔ اور فلاح حاصل ہو جائے گی۔

مسلمانو! غور کرو اور خدا کے ہو جاؤ

(خادم : کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ هو الکل یا معین !!

تحریک اتحاد اسلامی

مسلمانو! بزدل مت بنو

تم کمزور ہو۔ اسلئے کہ نا اتفاقی نے تمکو کمزور کر رکھا ہے۔ اسلیئے کہ فرقہ بندی کے باعث تمہاری ہوا اکھڑ چکی ہے۔ اس لئے تم ایک دوسرے پر کفر کے فتوے دیتے ہو اسلیئے کہ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور خون اور ہڈی کی لڑائی میں مشغول ہو۔ پھر زمانہ تمکو ٹھوکر نہ مارے تو کیا کرے۔

اگر چاہتے ہو کہ یہ بزدلی دور ہو۔ اگر چاہتے ہو کہ دنیا تمہاری عزت کرے تو میدان عمل میں آؤ۔ اپنی حالت کو بدل ڈالو۔ اپنے اندر ایک انقلاب برپا کرو۔ یہ وہ انقلاب ہو کہ تم متحد ہو جاؤ۔ اور تم میں اتحاد و اتفاق ہو جائے اور تم میں محبت ہو اور تم بھائی بھائی بن جاؤ تمہاری بزدلی دور ہو جائیگی۔ کیا مسلمانو! اسپر عمل کرو گے؟

خادم:۔ (کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ ہوالکل یا معین!

تحریک اتحاد اسلامی

مسلمانو! حبش سے عبرت حاصل کرو

جو قوم آنے والے وقت کیلئے تیار نہیں ہوتی اور اپنی حالت کو نہیں بدلتی۔ اس کا ایسا ہی حشر ہوتا ہے۔ جو اہل حبش کا ہوا۔ شاہ حبش اور اسکی قوم میں جب وقت تک فداکاری رہی اور جذبہ حب وطن سے سرشار رہے اور متحد ہو کر دشمن کا مقابلہ شروع کیا تو اٹلی کو عدوا اور گریٹ سے آگے بڑھنے کی جرأت نہ ہوئی مگر جب رشوت کا بازار گرم ہوا سرداروں نے نمک حرامی شروع کی تو ایک ماہ ہی میں حبشہ کا رنگ بدل گیا۔ اور شاہ حبش کو ملک چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔ اور جن طاقتوں اور لیگ کے وعدوں پر بھروسہ کیا تھا وہ کام نہ آئے اور اسی بھروسہ پر حبش کا خاتمہ ہوگیا۔

مسلمانو! وہی قوم زندہ رہ سکتی ہے اور اسی کو زندہ رہنے کا حق ہے جو [illegible] وقت کا مقابلہ [illegible] کرتی ہے جو ایسا کرتے نہیں۔ ان کا وہی

حشر ہوتا ہے جو اہل حبش کا ہوا۔

کیا مسلمان اس پر غور کریں گے۔ کیا عبرت حاصل کریں گے۔ کیا آنیوالے زمانہ کے لئے متحد ہو کر کے عملی کام کرینگے؟

مسلمانو! زمانہ بدل رہا ہے۔ تم بھی اپنی حالت کو بدلو اور اتحاد و اتفاق کر کے متحد ہو جاؤ!

(خادم:۔ کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ — ہوالکل — یا معین!!

تحریک اتحاد اسلامی

مسلمانو! کسی پر بھروسہ مت کرو

آج سے نو سال قبل صدائے کشفی میں پیغام بیداری کے ذریعہ پیغام دیا گیا تھا کہ مسلمانو! سوائے خدا کے کسی پر بھروسہ مت کرو۔ آج یہی مسٹر محمد علی جناح مسلمانوں کو تلقین کر رہا ہے۔ یہی آج مولانا ظفر علی خان اتحاد ملت کے پلیٹ فارم پر صدا بلند کر رہا ہے کہ مسلمانو! متحد ہو جاؤ۔ اپنی تنظیم کرلو۔ نہ کانگریس کی طرف جاؤ۔ نہ ہندوؤں اور سکھوں پر بھروسہ کرو اور نہ سرکار کا دامن پکڑو۔ خدا پر بھروسہ کرو۔ اپنی تنظیم کرو۔ متحد ہو جاؤ۔ اپنی طاقت کو کام میں لاؤ۔ جب تم متحد ہو جاؤ گے۔ جب تم میں اتحاد ہو جائے گا۔ جب تم میں سے تفریق جاتی رہے گی۔ جب تمہاری آواز ایک ہو جائیگی۔ اسوقت ہر جماعت خود تعاون کے لئے تمہاری طرف بڑھیگی۔ جب تک متحد نہ ہو گے اغیار کا شکار ہوتے رہو گے؟

کیا مسلمانو! خیال کرو گے۔ غور اور تدبر سے کام لوگے اور متحد ہو کر قدم اٹھاؤ گے؟

خادم:۔ کشفی شاہ نظامی

۷۸۶ — ہو الکل — یا معین!!

تحریک اتحادِ اسلامی

مسلمانو! وقت آگیا۔ تیار ہو جاؤ!

کیونکہ اب وہی قوم زندہ رہ سکیگی جو متحد ہو جائے گی جس میں اتفاق ہوگا جسکا مرنا جینا قوم سے وابستہ ہوگا۔ جو قوم متحد نہ ہوگی وہ آنیوالے ایام میں زندہ نہیں رہ سکتی۔

مسلمانو! تم ایک ملت وحدت ہو۔ تم کو خدا نے بھائی بھائی بنایا ہے۔ تم وہ وقت آنیسے قبل جو کہ آرہا ہے۔ ایسے زمانہ سے پہلے اور وہ روز آنے سے پہلے جبکہ زمانہ کی گردش کا چکر آئے۔ تم متحد ہو جاؤ۔

مسلمانو! ابھی سے تیار ہو جاؤ تاکہ قدرت ربانی اپنے فضل و کرم سے تمہاری ذلت کو دور کرے اور فلاح ہو جائے۔

(خادم:۔ کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ ہوالکل یا معین!

تحریکِ اتحادِ اسلامی

مسلمانو! منظم ہو جاؤ

تاکہ تم کو متحدہ قوت حاصل ہو جائے۔ اپنے بکھرے ہوئے شیرازہ کو یکجا کرلو۔ تاکہ تمہاری قوت پارہ پارہ نہ ہو سکے۔ اپنی تنظیم کرلو۔ اور سب ایک مرکز پر آجاؤ۔ کیونکہ تم اُمتِ واحد ہو اور تمہارا کام سب کو متحد کرنا۔ دُنیا میں امن و امان قائم کرنا ہے۔ یہ اُسی وقت ہو گا جب تم خود متحد ہو جاؤ گے۔ جب تم خود اتفاق کرلو۔ جب تم بھائی بھائی بن کر خدا کی رسّی کو مضبوط پکڑلو گے۔ پھر تمہاری ذلت دور ہو جائیگی۔ اور تم فلاح حاصل کرلو گے۔

کیا مسلمانو! متحد ہونے کی کوشش کرو گے۔ کیا منظم ہو جاؤ گے؟ تمہارا عمل اس کا جواب ہو گا۔

(خادم: کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶

ہو الکل

یا معین!

تحریکِ اتحادِ اسلامی

مسلمانو! باطِل سرنگوں ہوجائیگا!

کیونکہ جب حق آجاتا ہے تو باطل بھاگ جاتا ہے۔ حق اسوقت آتا ہے جب شیطانی قوتوں کو شکست دینی ہوتی ہے۔ کفر و تفریق۔ حسد۔ بغض اور نااتفاقی کی شکل میں مسلمانوں کے اندر یہ شیطانی قوتیں کام کر رہی ہیں۔ اور ان شیطانی طاقتوں نے مسلمانوں کو ذلیل کر رکھا ہے۔ اب ان شیطانی طاقتوں کو شکست دینے کے لیے اتحادِ اسلامی کی قوت مسلمانوں میں حرکت کر رہی ہے جس وقت مسلمانوں نے متحدہ قوت کے ساتھ اتحاد کر کے نااتفاقی کو مٹا دینے کی کوشش شروع کی۔ حق مسلمانوں کی حمایت کیلئے آگے بڑھیگا۔ باطل اس وقت سرنگوں ہوجائے گا۔ مسلمانوں کو ذلت سے نجات حاصل ہوجائے گی۔ اگر مسلمان چاہتے ہیں کہ باطل سرنگوں ہوجائے تو مسلمانوں کو اتحاد کی طرف آجانا چاہیے فرقہ بندیاں۔ کفر و تفریق۔ حسد۔ بغض سب کو مٹا دینا چاہیے۔

آؤ مسلمانو! اس پر عمل کرو!

(خادم:۔ کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ هوالکل یا معین!!

تحریکِ اتحادِ اسلامی
شام کے مسلمان لیڈران میدانِ عمل میں

جس یوم سعید سے اتحاد اسلامی کی آواز اسلامی دُنیا میں بلند ہوتی ہے۔ اسی روز سے مسلمانوں کی ذلت کے ایام ختم ہونے شروع ہوئے ہیں۔

شام کے مسلمان جو فرانس کے استبدادی پنجے میں جکڑے ہوئے تھے۔ متحد ہو کر اُٹھے اور اُنہوں نے جبر کی طاقت سے رہا ہونیکی کوشش شروع۔ آخر آج فرانس کے نمائندوں کو شام کے مسلمانوں کے مطالبات کے سامنے سر جھکانا پڑا اور اُس نے شام کی آزادی کا مطالبہ تسلیم کر لیا۔

اگر شام کے مسلمان اسطرح متحد رہے اور اُنہوں نے اسیطرح اتحاد کو قائم رکھا تو ہمیشہ کیلئے وہ جبر استبداد سے آزاد ہو جائیں گے۔ کیونکہ اتحاد میں ایسی ہی برکت ہے کہ اتحاد کے سامنے ہر جبر و استبداد ختم ہو جاتا ہے۔ مسلمانو! تمہاری ہر ایک بیماری کا علاج **اتحاد** ہے۔

(خادم:۔ کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ | ہوالکل | یا معین!!

تحریکِ اتحادِ اسلامی

مسلمانو! قرنِ اوّل کا زمانہ آجائیگا

جب تم متحد ہو جاؤگے۔ جب فرقہ بندی کو ترک کردوگے۔ جب بغض و حسد دور ہو جائیگا اور اسوہ حسنہ ہادیِ عالم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل شروع کردوگے جب صراطِ مستقیم کی طرف آجاؤگے۔ رحمتِ الٰہی کے دروازے کھل جائیں گے۔ جس وقت تمہارا جان اور مال صرف خدا اور اسکے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ہو جائیگا۔ جسوقت تم لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کو سمجھ جاؤگے کہ تمہاری زندگی کا مقصد صرف نسلِ انسانی کو پیغامِ توحید و رسالت ہی ہو جائیگا اور تم اسپر عمل شروع کردوگے تو قرنِ اول کا زمانہ آجائیگا اور تمہاری ذلت کے ایام ختم ہو جائینگے۔

کیا مسلمانو! اسکے لئے تیار ہو؟

خادم:۔ (کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ هو الکل یا معین!

تحریک اتحاد اسلامی

مسلمانو! زمین کے وارث تم ہو

مگر آج تمہاری نااتفاقی کے باعث غیر اس پر قابض ہوگئے ہیں اور تم اغیار کی ٹھوکریں کھا رہے ہو۔ ہر بجلی جو گرتی ہے وہ تمہارے ہی خرمن پر گرتی ہے۔ اس کا باعث یہی ہے کہ تم متحد نہیں ہو۔ اگر آج بھی تم عہد کرلو کہ اپنے فروعی اختلافات مٹا کر ایک مرکز پر جمع ہوجاؤ گے تو رحمت ربانی کا فضل تمہاری طرف بڑھیگا اور جس وقت تم خدا کے لئے وقف ہوجاؤ گے تو خدا تم کو زمین کا وارث کردیگا۔

مسلمانو! تم خدا کے ہوجاؤ گے۔ خدا تمکو زمین کا وارث بنادیگا۔ کیونکہ خدا کے نیک بندے ہی اس زمین کے وارث ہوں گے۔ آج صرف تمہاری نااتفاقی کے باعث اغیار قابض ہوگئے۔ تم اٹھو۔ درگاہ ربانی میں سر نیاز جھکادو۔ خدا کے ہوجاؤ۔ پھر سب کچھ تمہارا ہوجائیگا۔ کیا مسلمانو! نااتفاقی کو ترک کردوگے؟

(خادم:۔ مفتی شاہ نظامی)

۷۸۶ هو الکل یامعین!

تحریک اتحادِ اسلامی

مسلمانو! اپنی حالت بدل ڈالو!

تاکہ خدا تمہاری حالت بدل دے اور تمہاری کمزوری کو دور کردے اور تم خدا کے فضل سے متحد ہوجاؤ کیونکہ اتحاد میں برکت ہے جس سے ذلت دور ہوجاتی ہے جب ذلت دور ہوجائے گی۔ فلاح حاصل ہوجائیگی۔ خرابیوں اور برائیوں کا سدباب ہوجائیگا۔ اور اسوقت دنیا کے گیت گائے جائیں گے۔ فتنہ و فساد دور ہوجائیگا۔ لوگ اطمینان کی زندگی بسر کریں گے۔ مگر یہ سب کچھ اس وقت ہی ہوگا جب مسلمانو! تم اپنی حالت کو بدلو۔ کیا ایسا کرنے کے لئے تیار ہو؟ کیا تم آپس کی نااتفاقی مٹا کر کے ایک ہوجاؤ گے۔ کیا اپنی تنظیم کرلوگے۔ کیا متحد ہوجاؤگے؟ اگر ایسا ہوا۔ اگر تم نے اسپر عمل کیا تو خدا روحانی دینی اور دنیوی تمام راہیں تمہاری کشادہ کردیگا۔

(خادم:۔ کشفی شاہ نظامی)

۷۸٦ هو الکل یا معین !!

تحریکِ اتحادِ اسلامی

زندہ باد ملّتِ اسلامیہ

قدرت ربّانی نے چاہا کہ مسلمان متحد ہو جائیں تو اس کے سامان غیب سے ہو گئے۔ ملت اسلامیہ جو پارہ پارہ ہو چکی تھی۔ اور جس نسلی امتیاز کو اسلام نے مٹایا تھا اور جس تفریق سے خدا وحدہٗ لاشریک نے منع کیا تھا اور جس سے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے روکا تھا کہ مسلمانوں ایک دوسرے کے خلاف نہ ہونا۔ وہی خون اور ہڈی کی جنگ مسلمانوں میں برپا ہو گئی۔ ایسے وقت میں جبکہ یہ سب کچھ ہو رہا ہو۔ کہ ایک جماعت دوسری کے برخلاف ہو۔ ہر طرف نااتفاقی کے بادل برس رہے ہوں۔ تاریکی ہر طرف چھائی ہوئی ہو۔ ایسے ہی وقت میں تحریک اتحاد اسلامی کی آواز بلند ہوئی جسکو ابھی ایک سورات کا ہی زمانہ ہوا ہے کہ یہ آواز ایک سورات کے اندر تمام دنیائے اسلامی میں گونجی اور ملت اسلامیہ کا ہر ایک فرزند لبیک لبیک کہتا ہوا بیدار ہونے لگا۔

اتحاد اسلامی کی آواز نے نااتفاقی کو مٹانا شروع کیا اور قدرت ربانی نے اپنے بندوں کے

دلوں میں اتحاد اسلامی کی لہر پیدا کر دی۔ کہ آج ہر طرف سے اتحاد اتحاد کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں۔

مسلمانو! یہی اتحاد کی آوازیں ایک آنیوالے زمانہ کی خبر دے رہی ہیں۔ صبح کاذب کا وقت ختم ہونے والا ہے۔ صبح صادق کا وقت قریب آگیا ہے کیونکہ دُنیا اسلام کے نور سے منور ہونے والی ہے۔ ہر بلندی اور پستی سے خشکی اور تری سے آبادی اور ویرانی سے اللّٰہ اکبر کی صدائیں بلند ہونے والی ہیں اور نسلِ انسانی کا مقصد جو اس دُنیا میں آنے کا ہے۔ وہ پورا ہونے والا ہے۔ اسلیئے ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اس آواز کو ہر ایک مسلمان تک پہنچا دے تاکہ تمام مسلمان لوائے الحمد کے سایہ میں کھڑے ہو جائیں۔ اور توحید و رسالت کا پیغام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ نسلِ انسانی کو پہنچایا جائے۔ اور تمام پکار اٹھیں۔ "زندہ باد ملت اسلامیہ"۔

خادم:۔ (کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ — ھو الکل — یا معین !!

تحریک اتحادِ اسلامی

مسلمانو! دُنیا کو مسخر کر سکتے ہو!

کیا دُنیا تمہارے لئے بنائی گئی ہے۔ اور دُنیا کے تم ہی وارث ہو۔ مگر نااتفاقی کے باعث تم سے یہ حق اغیار نے چھین لیا اور تم در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہو گئے ہو۔ انسانی زندگی کیلئے محکومی آخری ذلت ہے جس کے بعد اور سب ذلتیں ہیچ ہیں۔ اگر تم اب بھی کلام الٰہی قرآن مقدس پر تدبر کرو۔ غور کرو اور عقل سلیم کو استعمال میں لاؤ۔ اور تمکو معلوم ہو جائے گا کہ جس قوم کے پاس کلام الٰہی قرآن شریف جیسی مقدس کتاب ہو۔ وہ قوم کبھی ذلت میں رہ سکتی ہے؟ ہرگز نہیں، کبھی نہیں۔ مگر باوجود اس کے مسلمان ذلت پر ذلت برداشت کر رہے ہیں۔ اسکا باعث یہی ہے۔ اسکا سبب یہی ہے کہ مسلمانوں نے قرآن شریف پر تدبر نہیں کیا۔ قرآن شریف کو پڑھا مگر عمل نہیں کیا۔ قرآن شریف ریشمی غلافوں اور الماریوں میں رکھا مگر استعمال نہیں کیا۔ حتیٰ کہ اصحابہؓ کے پاس یہی قرآن شریف تھا جس کے باعث شتربانی کرتے کرتے دُنیا کے حکمران ہو گئے تھے اور دُنیا کو امن و امان، علم اور تہذیب اسلامی سے منور کر دیا تھا

اور تمام نسل انسانی کو مساوات کا سبق دیدیا تھا۔ اور تقویٰ کو بزرگی قرار دیا تھا۔ مسلمانو! آج بھی قرآن شریف پر غور کرو۔ آج بھی اس پر عمل شروع کرو۔ پھر دیکھو تمہارے ہی ہاتھوں سے ایک ایک دن میں کئی علاقے مسخر ہوتے ہیں یا کہ نہیں۔ اور دنیا کے وارث تم ہی بنتے ہو۔ یا نہیں۔

مسلمانو! عمل کی طرف آؤ۔ قرآن شریف سے اپنا عمل شروع کرو۔ پھر دنیا کے وارث بن جاؤ گے۔

خادم:۔ (کشفی شاہ نظامی)

---

۷۸۶ ہوالکل یا حسین!!

تحریک اتحاد اسلامی

مسلمانو! تقویٰ اختیار کرو!!

کیونکہ خدا نے تقویٰ کو ہی بزرگی کی علامت قرار دیا ہے۔ اگر تم مومن ہو تو تقویٰ ہی اختیار کرو تاکہ خدا کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ خدا کی یاد میں مشغول ہو جاؤ۔ جسقدر خدا کا ذکر کروگے اسی قدر خدا تمہارے درجے بلند کریگا۔ اسلئے ہر مسلمان خدا کے احکام پر عمل کریگا

پُورا پُورا پابند ہو جائے۔ اور تفریق کو چھوڑ دے۔ فروعات کو ترک کر دے۔ اختلافات کے نزدیک نہ جائے۔

مسلمانو! تقویٰ اسی وقت کر سکتے ہو۔ جب تمہارے دل مطمئن ہوں۔ جب عین الیقین کے درجے پر پہنچ جاؤ۔ مگر تمہارے علماء، تمہارے لیڈر اور رہبر تو تمہارے دل کو مطمئن نہیں ہونے دیتے۔ اُنہوں نے فروعات کی دلدل میں تم کو پھنسا رکھا ہے۔ پھر تقویٰ کس طرح حاصل ہو آؤ! فروعات کے جھگڑوں کو ترک کر دو۔ آؤ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے مرکز پر سب مطمئن ہو کر کے متحد ہو جاؤ۔ اس وقت تقویٰ بھی حاصل ہوگا اور خدا تمہارے درجات بھی بلند کریگا۔ اور تمہاری ذلت بھی دُور ہو جائیگی۔

مسلمانو! اس پر غور کرو۔

(خادم:۔ کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ — ھوالکل — یا معین !!

تحریک اتحاد اسلامی

مسلمانو! وقت قریب آرہا ھے

اور بہت قریب آگیا ہے کہ اگر تو نے یہ وقت آنے سے قبل اپنے افراد کو ایک مرکز پر جمع نہ کر لیا تو یاد رکھ اے مسلمان! کان کھول کر سن لے۔ آنکھوں سے پڑھ لے اور دیکھ لے۔ اور زبان سے دوسروں کو سنا دے کہ تیری تباہی اسپین کے مسلمانوں کی طرح یقینی ہے۔ اور اس وقت کوئی طاقت تجھکو تباہی سے نجات نہیں دلا سکیگی۔ کیونکہ اسپین کی تباہی بھی نااتفاقی کے باعث ہوئی تھی۔ اور اب بھی تم میں وہی نااتفاقی، فرقہ بندی، بغض و حسد اور کینہ برپا ہے۔ اگر تو اس تباہی سے بچنا چاہتا ہے تو مسجد شہید گنج سے سبق حاصل کر اور ایک مرکز پر آجا۔ بیشک تو تعداد میں کسی سے کم نہیں ہے۔ مگر تیری اس اکثریت میں قوت نہیں ہے۔ اس قوت کو نااتفاقی نے مٹا ڈالا ہے۔ تیرا ہر فرد منتشر ہے۔ ورنہ تو کسی سے قوت میں کم نہ تھا۔ اب بھی وقت ہے۔ اب بھی تم کو بار بار اسی واسطے پکارا اور جگایا جا رہا ہے کہ تو بیدار ہو کر متحد ہو جائے اور اپنے منتشر افراد کو یکجا کر کے ایک ہو جائے جسطرح آج دوسری قوموں کے افراد متحد ہو کر

قوت عمل پیدا کرکے مہاسبر دل قائم کر رہے ہیں۔ اور سنگھٹن کرکے ملٹری کالج قائم کر رہے ہیں تو بھی اپنے افراد کو عملی کام کی دعوت دے۔ تو بھی انکو حیدر کرار اور خالد رضی کی قوت پیدا کرنے کی دعوت دے تاکہ تیرے بھی نوجوانوں میں عملی قوت پیدا ہو۔ اور وہ بھی مجاہد بنکر ملک و ملت کی خدمت کیلئے وقف ہو جائیں کیا تو یہ تعلیم اُن کو دیگا۔ کیا مسلمان عمل کے میدان میں آگے بڑھیں گے۔ کیا نوجوان اپنے فرائض کو پہچانینگے کہ جسطرح دوسری قومیں جہالت کے میدان سے نکل کر علم کی دنیا میں آگئی ہیں۔ جسطرح دوسری قوموں میں تعلیم کے لئے لاکھوں کروڑوں روپے خرچ کئے جاتے ہیں۔ کیا اے مسلمانو! تم بھی تعلیم کیطرف اسیطرح بڑھو گے۔ کیا تمہارے امراء بھی میدان میں آئیں گے؟

مسلمانو! ہنر اور تجارت میں دوسری قومیں بڑھی چلی جا رہی ہیں مگر تم جسقدر بیکاری کی طرف قدم اٹھا رہے ہو۔ وہ اس تیزی سے بڑھ رہا ہے کہ تیرے افراد خود ہی اپنے خون کے پیاسے ہو جائینگے کیا اُن کی یہ پیاس بجھانے کے لئے سرمایہ دار مسلمان آگے بڑھینگے۔ کیا بیکار مسلمانوں کو باکار کرنے کی کوشش کرینگے۔ کیا مسلمانوں میں صنعت و حرفت ہنر و تجارت پیدا کرنے کیلئے عملی قدم اٹھائیں گے۔ اے سرمایہ دار مسلمانو! سنو۔ کہ یہ دنیا کا سرمایہ ہے۔ دنیا میں ہی اس کو کام پر لگاؤ۔ اور ایسے کام میں استعمال کرو کہ جس سے یہ سرمایہ بڑھتا چلا جائے۔ اگرچہ تم نہ ہو گے مگر سرمایہ باقی رہیگا۔ مگر اب سرمایہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور تم باقی رہ جاتے ہو۔ پھر در در کی بھیک

تمہاری قسمت میں ہوتی ہے۔ یہ وقت آنے سے قبل اپنے سرمایہ کو صنعت و حرفت کے

کارخانوں کی طرف منتقل کر دو اور وہاں بیکار مسلمانوں کو باکار بنانے کا کام شروع کر دو۔

مسلمانو! تم میں لیڈروں کی، پیروں کی، علماء کی کسی بات کی کمی نہیں ہے۔ ہر ایک چیز تم میں

موجود ہے۔ مگر اتحاد تم میں نہیں ہے۔ تنظیم تم میں نہیں ہے۔ اور جب تک تم متحد نہیں ہو۔ تم کچھ

بھی نہیں ہو۔ اگر تباہی اور بربادی سے محفوظ رہنا چاہتے ہو۔ اگر دنیا میں زندہ رہنا چاہتے ہو تو

تو خدا کے فرمانبردار بن جا اور شمع رسالت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پروانہ بن

جا اور اپنی قوت کو ایسا روشن کر کہ تمام مسلمان لبیک لبیک کہتے ہوئے ایک مرکز پر

واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا پر آجائیں۔ جب تیری ایمانی قوت میں اصحابہ کرامؓ کی طرح

روحانیت پیدا ہو جائے گی۔ تو اس وقت در و دیوار سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کی صدا بلند ہو گی۔ نیند کے متوالو! بیدار ہو جاؤ۔ لبیک لبیک کہتے ہوئے ایک مرکز

پر جمع ہو جاؤ۔ تاکہ آنے والے وقت میں جو طاقت تمہاری طرف بڑھے وہ بھی تمہاری ہو جائے

اور جس طرف تم بڑھو وہ بھی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتی ہوئی حلقہ بگوش

اسلام ہو جائے

خادم:۔ کشفی شاہ نظامی

۷۸۶ هو الکل یا معین!!

تحریک اتحاد اسلامی

علمائے کرام اور ائمہ مساجد کو دعوت عمل

آپکا کام امت کی رہنمائی ہے۔ اور مسلمانوں کو صراط المستقیم کی ہدایت کرنا آپکا فرض ہے، فرقہ بندی کو دور کرنا آپکا کام ہی مسلمانوں سے تفریق کو دور کرنا اور اخوۃ المومنین کا سبق پڑھانا آپکے ذمہ ہے تاکہ تمام مسلمان بھائی بھائی بن جائیں اور نا اتفاقی کی باعث جو ذلت ان کی ہو رہی ہے وہ دور ہو جائے۔

اسلئے میں آپ سب کی خدمت میں اپیل کرتا ہوں کہ آپ اب حجروں سے باہر آئیے۔ اب خاموشی کا وقت نہیں ہے۔ اب چلہ کشی کا زمانہ ختم ہو چکا ہے۔ سونے کے ایام رخصت ہو گئے۔ بہت وقت بیکاری میں ضائع کر دیا۔ اب بیدار ہو جائیے۔ حجروں سے باہر آجائیے۔ اب آپکی رہنمائی کی ضرورت ہے مسلمان میدان عمل میں آ چکے ہیں۔ مجاہد صف بندی میں مشغول ہیں۔ انہوں نے اپنے تفرقے مٹا دئے ہیں۔ کیونکہ وہ سمجھ گئے ہیں کہ تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ اب آپ اپنی صف بندی کرنے تمام علمائے کرام اور ائمہ مساجد ایک مرکز پر آجائیں۔ اپنے اختلافات ترک کر دیں۔ اور رہنما کاروان کی صف اول میں کھڑے ہو جائیں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے

حالات بیان کر کے رضاکاروں کے دلوں میں جوشِ ایمانی پیدا کریں اور سپہ سالار بن کر رہنمائی کریں۔

کیا علماء کرام اور ائمہ مساجد مجاہد بن کر حجروں سے باہر آئیں گے کیونکہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سپہ سالار بھی تھے۔ مجاہد بھی تھے۔ رضاکار بھی تھے۔ سپاہی بھی تھے۔ اپنے اسوۂ حسنہ حضور پر نور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرے

خادم:۔ کشفی شاہ نظامی

---

۷۸۶ ھو الکل ! یا معین !!

تحریک اتحادِ اسلامی

علمائے کرام وائمہ مساجد غور کریں !!

اور مسلمانوں کو غور کرنے کی ہدایت کریں۔ اپنے وعظوں اور خطبوں میں مسلمانوں کو تلقین کریں کہ فروعی اختلافات کی اسوقت ضرورت نہیں ہے۔ اسوقت سب بھائی بھائی بن جاؤ اسوۂ حسنہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کر کے اپنی ایمانی قوتوں کو روشن کرو۔

اُمید ہے کہ علمائے کرام اور ائمہ مساجد بہت جلد اسطرف متوجہ ہوں گے کہ یوم النبیؐ کے ایام تک

مسلمانوں میں ایمانی قوت کو روشن کر دینگے۔ اور خود مسلمانوں کی رہنمائی کیلئے میدانِ عمل میں آ جائیں گے۔ اور رضا کاروں کی رہنمائی کرینگے۔ تاکہ ہر ایک رضا کار کے دل کے اندر حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی محبت پیدا ہو جائے کہ تمام دُنیا کی محبتیں کٹ جائیں کیا علمائے کرام اور ائمہ مساجد حجروں سے باہر آئیں گے۔ کیا وہ رضا کاروں کی پہلی صف میں کھڑا ہونا گوارا کرینگے۔ کیا وہ حضرت محمدؐ کے سپاہی بنکر میدان میں آئیں گے۔ کیا اسلام کا جھنڈا لہراتے ہوئے آگے بڑھیں گے۔ اور یوم النبیؐ کا روز قریب آگیا ہے۔ آئیں رضا کاروں کی رہنمائی فرمائیں گے۔ تاکہ دنیا حب رسول حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کا نظارہ دیکھ لے۔ اُمید ہے کہ ہر مسجد اور ہر حجرہ سے لبیک کی صدائیں بلند ہوں گی اور علمائے کرام اور ائمہ مساجد عشق رسول اللہ میں پروانہ وار نثار ہونے کے لئے مسلمانوں کی رہنمائی کے لئے آگے بڑھیں گے۔

مسلمانو! جب علماء کرام اور ائمہ مساجد نے اسی پر عمل کیا۔ اُسی روز ذلت کے دروازے بند ہو جائیں گے۔ اور مسلمانوں پر رحمت الٰہی کا نزول شروع ہو جائیگا اور تمام مسلمان بھائی بھائی بن جائیں گے۔

(خادم:۔ کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ ہوالکل یا معین!!

تحریک اتحاد اسلامی

زندہ باد مسلمانان چین !!

ہندوستان کے مسلمان جو دس کروڑ ہیں۔ وہ تو ابتک اپنا ایک رہنما تسلیم نہ کرسکے جس کے باعث ابتک در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں اور اغیار ان کو بے دست و پا کر رہے ہیں۔ مگر چین کے مسلمانوں نے جناب ہانے جنگ صاحب کو اپنا رہنما مقرر کر لیا ہے جسکی ہدایت سے اپنی ہر قسم کی روحانی۔ دینی اور دنیاوی کام میں ترقی کر رہے ہیں اور اپنی ہر قسم کی تنظیم کر کے ایک مرکز پر جمع ہو کر کے اپنی حالت کو بہتر بنانیکی کوشش میں مشغول ہیں۔

جب چین کے مسلمان ایک رہنما کی زیر ہدایات ایک مرکز پر متحد ہو چکے ہیں تو امید ہے کہ خدا وحدہٗ لاشریک اپنے فضل و کرم سے اب انکی ہر قسم کی ہمت طاقت جرأت عطا کریگا جس سے یہ اپنی قوت حاصل کرینگے اور اُن کو فلاح حاصل ہو جائیگی۔ کیا ہندوستان کے مسلمان بھی اسپر غور کرینگے کیا یہ بھی ایک اپنا رہنما منتخب کر کے ایک مرکز پر متحد ہو جائینگے۔ انکا عمل ہی اسکا جواب ہوگا۔ [illegible]

۷۸۶ ہوالکل یامعین

تحریک اتحادِ اسلامی

مسلمانو! بہار کا موسم آگیا!!

خزاں کے دن گذر چکے۔ چمن کے سرسبز ہونیکا وقت ہو گیا کیونکہ خدا کے فضل سے تمام اسلامی دنیا میں اتحاد کی تحریک پھیل رہی ہے۔ اسلئے کہ ہر ایک مسلم کا بنیادی اصول اتحاد ہے اور اسلام کا مقصد ہی دنیا میں نسل انسانی میں اتحاد قائم کرنا ہے۔ آج دنیا میں خون اور ہڈی پر جنگ برپا ہے کمزوروں کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ دنیا میں رہیں۔ اگر وہ دنیا میں رہنا چاہتے ہیں تو محکومی اور غلامی اختیار کرنی ہوگی۔ اور اسی ذلت میں زندگی کے ایام گذارنے ہوں گے۔

یہ تو دنیا کی حالت ہے مگر اسلام نسل انسانی کو اتحاد کی دعوت دیتا ہے۔ کہ آدمؑ کی اولاد تم سب ایک ہو۔ پھر یہ تفرقے اور لڑائی جھگڑے کیسے۔ مگر یہ سب جھگڑے اور فرقہ بندیاں اسوقت تک دور نہیں ہو سکتیں جبتک اسلام کے فرزند متحد ہو کر ایک مرکز پر نہ آجائیں۔ چونکہ تحریک اتحاد اسلامی کا مقصد ہی یہی ہے کہ تمام مسلمان اپنے تفرقے مٹا کر ایک ہو جائیں۔ ایک ہو جانے کے بعد نسل انسانی متحد ہو سکتی ہے۔ مگر جبتک مسلمان متحد نہ ہو جائیں۔ دنیا کے فتنہ و فساد، لڑائی جھگڑے، فرقہ بندیاں بند نہیں ہو سکتی ہیں۔ چونکہ خدا کے فضل سے

اتحاد کی طرف سعید الفطرت روحیں متوجہ ہو رہی ہیں۔ جس سے اُمید ہے کہ خزاں کا موسم ختم ہونے کا وقت قریب آگیا۔ اور بہار کا موسم آگیا ہے تاکہ یہ چمن سرسبز ہو جائے۔

خادم :- کشفی شاہ نظامی

---

۷۸۶ ہو الکل یا معین

تحریکِ اتحادِ اسلامی

زیچوسلو ویکیہ کے مسلمان میدانِ عمل میں

جناب بیرن عمر رومن ایرنفلز آسٹریا سے تحریر کرتے ہیں کہ زیچوسلو ویکیہ کے دارالسلطنت پیراگ میں حاجی محمد عبداللہ برکشش اور مس عزیزہ النگ کی کوششوں سے اتحاد اسلامیہ کی جماعت قائم ہو گئی ہے جس سے اس علاقہ کے تمام مسلمان ایک مرکز پر جمع ہو رہے ہیں۔ کیونکہ اسلام کا مقصد ہی دُنیا میں امن اور اتحاد کا پیغام دیتا ہے۔

اتحادِ اسلامی کی آواز سے مسلمان بیدار ہو رہے ہیں۔ اور بیدار ہو کر ایک مرکز پر رہنما کی ہدایت پر عمل کرنے کی سعی کر رہے ہیں۔ کیا ہندوستان کے دس کروڑ مسلمان

اسی طرح نا اتفاقی کا شکار ہوتے رہیں گے۔ کیا ہندوستان کے مسلمان اپنے تمام فروعی اختلافات کو مٹا کر ایک مرکز پر جمع نہ ہو جائیں گے؟

مسلمانو! اپنے اختلافات مٹا دو۔ اور سب ایک ہو جاؤ۔ ورنہ زمانہ ٹھوکریں مار مار کر ہمیشہ کے لئے ذلت کے گڑھے میں دفن کر دے گا۔

مسلمانو! کیا اس پر غور کر کے متحد ہو جاؤ گے؟

(خادم:۔ کشفی شاہ نظامی)

---

۷۸۶ ہو الکل یا معین!!

تحریکِ اتحادِ اسلامی

مسلمانو! خزاں سے بہار کا کام لیا جائیگا!

تم اس کو مشکل خیال کرتے ہو۔ تم سمجھتے ہو۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ میں نہیں کہتا بلکہ تاریخ شاہد ہے کہ ایسا ہی ہوا ہے اور ہوتا رہا ہے۔ کہ جب وقت ضرورت ہوتی مشیت ربانی نے خزاں سے بہار کا کام لے لیا۔ اب بھی ایسا ہونے والا ہے۔ اب بھی ایسا ہی ہوگا اور

ہو کر کے رہیگا ۔ جسطرح تاتاریوں نے بغداد میں خلافت کی اینٹ سے اینٹ بجا دی تھی اور اپنے زعم باطل میں اُنہوں نے اسلام کو مٹا دیا تھا۔ یہ خزاں تھی جو اسلام کے سرسبز چمن پر وارد ہوئی۔ مگر آخر کیا ہُوا۔ قدرت ربانی نے انہی تاتاریوں سے بہار کا کام لے لیا ہی اور وہی تاتاری جو اسلام کو مٹا رہے تھے۔ اسلام کے حلقہ بگوش ہو کر محافظ بن گئے۔ ابتک غازی مصطفیٰ کمال اتاترک کمر بستہ ہو کر حفاظت کر رہا ہے۔

وہی حی و قیوم وحدہ لاشریک خدا اب بھی یورپ والوں سے اسلام کا کام لینے والا ہے۔ تم جن کو آج دیکھتے ہو کہ اسلام کے اینٹ سے اینٹ بجانے پر تلے ہوئے ہیں کل تم ان کو اسلام کی خاطر شہید اور غازی بنتے دیکھو گے اور یورپ کے میدان میں اللہ اکبر کی تکبیریں سنو گے ۔ اور یورپ کی ہر در و دیوار سے لا الہٰ الا اللہ محمد رسول اللہ کی آوازیں سنو گے ۔ کیونکہ قدرت ربانی کو انہیں سے اس چمن کو سرسبز کرانا ہے ۔

مگر اے غافل مسلمانو! تم بیدار ہو جاؤ۔ تم آنے والے دور کو دیکھو کہ اسمیں کیا نظر آ رہا ہے؟ وہ تمام مٹ جائیں گے۔ جو آپس میں لڑتے رہیں گے جو خون اور ہڈی کی جنگ میں مشغول رہیں گے۔ اسلام نے جن کو بھائی بھائی بنا دیا ۔ اسکے بعد جو ایک دوسرے کے دشمن ہو گے جنہوں نے مسلمانوں میں اختلافات پیدا کئے ہیں ۔ وہ تمام فنا کر دئے جائیں گے۔

قدرت ربانی انکو مٹا ڈالیگی - اور ستانے والوں کو حلقہ بگوش اسلام کرکے اس چمن کو سرسبز کر ائیگی۔
مسلمانو! کیا تم چاہتے ہو کہ اسی طرح نفاق اور حسد بغض کا شکار ہو کر مٹ جاؤ - نہیں ہرگز
نہیں - تو پھر آؤ - متحد ہو جاؤ - اتحاد کرلو - ایک مرکز پر جمع ہو جاؤ - اپنا ایک رہنما منتخب کرلو
سب ایک ہو جاؤ - اور اپنی اصلاح کرکے سب نیک بن جاؤ - پھر تم دیکھوگے کہ قدرت ربانی
خزاں سے بہار کا کام لے رہی ہے - اور چمن سرسبز ہو رہا ہے - مسلمانو! بصیرت کی آنکھوں سے پڑھو -
اور عمل کرکے متحد ہو جاؤ - (خادم :- کشفی شاہ نظامی)

---

۸۶ — ہو الکل — یا معین!!

تحریک اتحاد اسلامی

مسلمانو! بیشک خزاں کا وقت گذر گیا!

مت ڈرو - مت غم کھاؤ - یقین کے ایام ختم ہو چکے - خزاں گذر رہی ہے - بہار آرہی ہے - اسوقت
جو تمہاری حالت ہے - اسکو غور کرکے چشم بصیرت سے دیکھو - صاف دیکھ لوگے کہ خزاں کا موسم
اپنا بوریہ بستر لپیٹ رہا ہے - اور بہار کا موسم ہوا کے سرد سرد جھونکے دے رہا ہے - اب
ضرورت ہے کہ خزاں کے موسم میں جو خرابیاں پیدا ہو چکی ہیں - ان کو دور کردو - اور خودرد
اور ناقص پودے جو چمن کی عمدہ زمین کو خراب کر رہے ہیں - اُنسے کھاد کا کام لیا جائے تاکہ تمام
چمن سرسبز ہو جائے کیونکہ خزاں کا وقت گذر رہا ہے - (خادم :- کشفی شاہ)

۷۸۶ — ھوالکل — یا معین!!

مسلمانوں کی عسکری تنظیم

اور

اصلاح کا نسخہ

ہندوستان کے مسلمانوں کی اصلاح یا اُن کے مرض کو دور کرنے کیلئے کو اب تک جو علاج تجویز ہوتے ہیں اور جو جو کوشش کی گئی ہے اب تک کسی نے بھی اصل مقصود کا پتہ نہیں دیتی ہیں۔ ہر ایک عالم۔ ہر ایک لیڈر اور رہنما اور ہر ایک مشائخ کوشش میں مصروف ہے مگر

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

کی حالت ہو رہی ہے۔ حتیٰ کہ اسقدر کوششوں کا نتیجہ یہ ہونا چاہئے تھا کہ ذلت کے ایام ختم ہوتے اور فلاح حاصل ہوتی۔ مگر ہوا یہ کہ فلاح کے دروازے بند ہوتے جاتے ہیں اور ذلت بڑھتی جاتی ہے گویا ہندوستان کا مریض مسلمان روز بروز زیادہ مرض میں مبتلا ہوتا جاتا ہے۔ اسکا باعث یہی ہے کہ یا تو تشخیص غلط ہے یا علاج درست نہیں یا پرہیز نہیں کیا جاتا اور یا موت کا وقت قریب آ گیا ہے ورنہ ایسا ہوتا اور ابتک مسلمانوں کو فلاح کا راستہ مل جاتا اور وہ بھی دنیا کی دوڑ میں

برابر کے شریک ہوتے بلکہ دوسروں کیطرح زمین کے وارث بن جاتے۔

دراصل اگر ہر ایک مسلمان غور کریگا اور حالات پر پورے طور پر نظر کریگا۔ تو اُسکو معلوم ہوجائیگا کہ اس مرض کو دور کرنیکے لئے جو کوشش ہوئی۔ جو سعی کی گئی۔ وہ غلط طریقہ سے کیگئی جس کے باعث مرض میں اور ترقی ہوئی اور اب موت کا وقت قریب آچکا ہے۔ نزع کا عالم طاری ہو رہا ہے۔

اب اسی حالت میں جب مریض کی یہ حالت ہو۔ حیات و ممات کا سوال سامنے آجائے تو ایک آخری کوشش اسوقت ہوتی ہے۔ جس سے یا تو مریض صحت یاب ہو کر زندگی کی دوڑ میں شامل ہوجاتا ہے اور شامل ہی نہیں بلکہ آگے بڑھ جاتا اور یہ ہمیشہ کے لئے ذلت کی غار میں گر کر اپنی ہستی کو فنا کردیتا ہے۔

ھادی عالم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے قبل جو حالت عربوں کی تھی وہی نقشہ آج ہندوستان کے مسلمانوں کا نظر آتا ہے۔ اگر غور کرکے دیکھا جائے تو جس مرض میں آج ہندوستان کے مسلمان مبتلا ہیں۔ زمانہ جاہلیت میں بھی یہی حالت عربوں کی تھی وہ بھی ۳۶۰ بتوں کو پوجتے تھے۔ تم نے بھی ہر روز کا ایک بُت تیار کر رکھا ہے۔ وہ بھی علم سے بے بہرہ تھے۔ تمہاری بھی یہی حالت ہے۔ اُنکا اخلاق بھی کمزور تھا۔ تمہاری بھی یہی حالت ہے۔ وہ بھی ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے۔ یہ بھی اسی میں مبتلا ہیں۔ اُن میں بھی نااتفاقی اور گمراہی موجود تھی۔ یہ بھی

ایک دوسرے کے دشمن - اُن میں بھی اتحاد مفقود - یہ بھی اتحاد سے دُور رہیں - غرضیکہ جو حالت عرب کی زمانہ جاہلیت میں تھی - وہی حالت اب اُنکی ہے -

ہادیٔ عالم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قبل بھی عرب میں صلاح کی کوششیں ہوئیں اور عربوں کو ذلت سے نکالنے کے لئے کئی تحریکیں جاری ہوئیں مگر سب ناکام رہیں - یہودیوں نے اسوقت کوشش کی کہ عربوں کی اصلاح کیجائے - اُنہوں نے خیبر میں اپنا مرکز قائم کیا اور عربوں کی جہالت دُور کرنیکی کوشش کی مگر ناکامی کا مُنہ دیکھنا پڑا - اور عربوں کی جو حالت تھی وہی رہی - باوجود اسکے کہ یمن کا بادشاہ یہودی ہوگیا تھا مگر حجاز کی حالت میں کچھ فرق نہ آیا - اسی طرح عیسائیوں نے کوشش کی اور نجران انکا مرکز تھا اور رومی سلطنت اُنکی پُشت پر تھی - مگر عرب پر اسکا بھی کچھ اثر نہ ہوا - اسیطرح زرتشتیوں نے کوشش کی مگر اُنکو بھی کامیابی نہ ہوئی - خود مکہ معظمہ میں تحریک شروع ہوئی کہ ذلت اور جہالت کو دُور کردیا جائے مگر اسکا بھی اثر نہ ہوا - مگر جب اُسکے سرزمین سے صرف عربوں کی فلاح کیلئے نہیں بلکہ تمام دُنیا کی فلاح کیلئے ایک یتیم نے بیڑہ اُٹھایا تو کیا باعث ہوا کہ جس کام کو یہودی اور عیسائی اور اُنکی طاقتیں نہ کرسکیں - اس کو ایک یتیم نے بیس سال کے عرصے میں کیا سے کیا کردیا - وہ انقلاب پیدا ہوا کہ عرب کے جاہل بدو علم سے مالامال ہو گئے - بکریاں اور اونٹ چراتے چراتے تخت و تاج کے وارث ہوگئے

قیصر و کسریٰ کے تختوں پر قبضہ کرلیا جو اُنکی اصلاح کرتے تھے۔ ان عربوں نے انہیں کی اصلاح کردی۔ جسطرف عربوں نے قدم اٹھایا۔ دُنیا اُنکے قدموں کے نیچے آتی چلی گئی جسکی طرف نظر اٹھائی اسکو زیر نظر کرلیا۔ اور نااتفاقی کی دلدل سے نکلکر بھائی بھائی بن گئے۔ جسطرح عربوں کو یہودیوں۔ عیسائیوں اور آتش پرستوں نے عیسائی۔ یہودی اور زرتشتی بنانیکی کوشش کی اور اصلاح کیلئے یہ نسخے استعمال کئے۔ آج یہی تمہارے یہ تمام گمراہ لیڈر۔ رہنما۔ علماء تم کو گمراہی کی طرف کا راستہ بتا رہے ہیں۔ تم کو مسلم بنانیکی بجائے یہودی عیسائی اور کافر بنانے میں مشغول ہیں تو پھر مرض کسطرح دور ہو۔

کیا جسوقت ہادیٔ عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کہا کہ کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اس وقت کوئی جماعت آپکے ساتھ تھی؟ یا آپ کو اس وقت کوئی خیال تھا کہ میں ایک انجمن بنالوں۔ اسکا ایک دفتر ہو۔ اس کا چندہ ہو۔ کوئی اس کا صدر ہو۔ کوئی اسکا سکریٹری ہو۔ کیا آج جو مسلمانوں کی اصلاح کر رہے ہیں۔ وہ غور کریں اور دیکھیں کہ وہاں یہ کچھ بھی نہیں تھا۔ وہاں ایک حق کی آواز تھی کہ کہو لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ۔ جب تم نے لاالہ الّا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیا۔ تمہاری بیماری رک جائیگی۔ مرض ترقی نہ کریگا۔ کیونکہ یہ تمام بیماریوں کو روک دیگا۔

اور اسکے بعد سب سے بڑی حکمت والی کتاب ہے۔ اُس کو لیلو۔ اور اسپر عمل کرو۔ یہ حکمت والی کتاب خدا کا آخری شفا کا نسخہ ہے۔ جسکو استعمال کرتے ہی تمہاری تمام بیماریاں دور ہوجائینگی اور اگر تم نے اس نسخہ کو ہمیشہ پاس رکھا۔ اور باقاعدہ اسپر عمل کرتے رہے اور اسکا استعمال جاری رکھا تو تم کبھی بیمار نہ ہوگے اور جہاں چھوڑا اور الماریوں میں بند کردیا۔ اُسپر غلاف چڑھادیا اور اسکا عمل ترک کردیا اسی وقت تمام بیماریاں تم میں عود کر آئینگی اور تم بیمار ہوجاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائیگی۔ اور نااتفاقی تم میں آجائیگی۔ ذلت کے غار میں گر جاؤ گے۔

خبردار خبردار! خدا کی اس رسی کو جو خدا اور انسان میں واسطہ قرار دی گئی ہے جو خدا سے تم کو ملانے والی ہے۔ اُسکو مت چھوڑنا۔ اُس کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا۔

یہ وہ آواز تھی جو غار حرا سے نکلی اور عربوں کے کانوں تک پہنچی۔ عرب کے بدو، جہالت کے سخت بیماروں کو جب یہ دوا دی گئی جس نے یہ دوا پی لی۔ شفایاب ہوگیا۔ ہمیشہ کے لئے ابدی فلاح حاصل ہوگئی۔ اور بہشت کی زندگی اُسکے لئے لازمی قرار دی گئی اور جس نے انکار کیا موت نے اُسکو آدبایا۔ ذلت سے بدتر موت اسپر طاری ہوگئی۔ اور ابدی لعنت اور ابدی دوزخ

کی زندگی اس کے لئے مقرر ہو گئی۔

رہبرِ عالم حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ شفا کا نسخہ عربوں کو پلایا تھا اس نُسخہ سے عربوں کو شفا حاصل ہوئی تھی۔ اسی نسخہ سے مرض دُور ہوا تھا۔ آج بھی یہ نسخہ موجود ہے آج بھی یہ دَوا تیار ہے۔ آج بھی اگر مسلمان شفا چاہتے ہیں۔ آج بھی اگر مسلمانوں کو اپنی اصلاح کا خیال ہے تو اسی نسخہ کو استعمال کریں۔ شفا حاصل ہو جائیگی۔

مسلمانو! غور کرو اور اچھی طرح غور کرو۔ ہر ایک تمکو اپنا غلام بنانا چاہتا ہے۔ ہر ایک اصلاح جو تمہارے سامنے پیش کیجاتی ہے ہر ایک نُسخہ جو تمکو دیا جاتا ہے جس سے مرض اور بڑھ جاتا ہے۔ اسکا یہی مقصد ہے کہ گناہوں اور غلامی کی ذلت تم پر طاری رہے۔

جو شفا کا نسخہ خدا وحدہٗ لاشریک نے اپنے حبیب حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ تمام جہانوں کی شفا کیلئے دیا ہے۔ وہ ہر اُس شخص کو جس نے اسکو استعمال کیا۔ شفا کا پیغام دیتا ہے اور ابدی شفا عطا کرتا ہے جس سے ذلت دُور ہو جاتی ہے اور غلامی سے نجات حاصل ہو جاتی ہے کیونکہ جب اس نُسخہ کا استعمال شروع ہوتا ہے۔ تمام غلامی کی زنجیریں کٹ جاتی ہیں اور وہ خدا وحدہٗ لاشریک جو حاکم الحاکمین ہے جو جہانوں کا مالک اور بادشاہ ہے

صرف اسکا ہی بندہ اس کا ہی غلام رہ جاتا ہے۔ پھر اُس کا سر کسی طاغوتی طاقت کے آگے نہیں جھک سکتا۔ اور وہ ہمیشہ ہر محفل میں سر بلند رہتا ہے۔ کیونکہ وہ خدا کا سپاہی بن جاتا ہے۔ اسی واسطے تو عرب کے بدو بکریاں چراتے چراتے حکومتوں کے وارث ہو گئے تھے۔ اور ہر حکومت کو اپنے قدموں کے نیچے ڈال دیا تھا۔

آؤ! مسلمانو۔ چھوڑ دو۔ ہر ایک دوا کو جو تم کو پلائی جاتی ہے۔ ترک کر دو۔ ہر ایک علاج سے کنارہ کش ہو جاؤ۔ ہر ایک گمراہ لیڈر۔ پیر۔ علماء اور رہنما سے دور ہٹ جاؤ۔

محبوب خدا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

کے اسوہ حسنہ کی طرف عمل کیلئے بڑھو۔ تمہارا لیڈر یہی ہے۔ تمہارا رہبر یہی ہے۔ تمہارا رہنما یہی ہے۔ یہی مجاہد اعظم ہے۔ قرن اولی کے مسلمانوں نے اسی کی آواز پر لبیک کہا تھا۔ آج بھی اسی کا اسوہ حسنہ تمکو بلا رہا ہے۔ آج بھی اسی کی طرف تمکو دعوت دی جاتی ہے۔ جس حکیم الامت نے قرن اول میں دوا دی تھی۔ اور شفا حاصل ہو گئی تھی۔ آج پھر اسی کے اسوہ حسنہ کی طرف بلایا جا رہا ہے۔ اور وہی قرآن پاک کا نسخہ دیا جاتا ہے جس کو خدا وحدہ لاشریک نے تمام دنیا کے لئے شفا قرار دیا ہے۔ اسی نسخہ کو استعمال کرو۔ شفا حاصل ہو گی۔ تمہاری اصلاح ہو جائیگی۔ تمہاری فلاح ہو جائے گی۔ آج جو تم کئی

فرقوں میں بنٹ گئے ہو۔ پھر مسلم ہو جاؤ گے اور خدا کے سپاہی بن جاؤ گے۔ کیونکہ صحابہ کرام رضی کے پاس بھی یہی قرآن پاک تھا اور انہوں نے اسی پر عمل کیا تھا۔ تم بھی اسی پر عمل کرو دیکھو پھر کیا ظہور میں آتا ہے۔ ہر ایک مسلم سپاہی کو فتح کے لئے آگے بڑھنا چاہیئے کیونکہ قرن اول میں مسلم سپاہیوں نے اس کو استعمال کر کے نصف دنیا کو قبضہ میں کر لیا تھا۔ آج بھی مسلم عسکری تنظیم کے ماتحت مسلمانوں کو اسی طرف بلایا جاتا ہے۔ تاکہ تمام ذلتوں برائیوں بدیوں سے نکل کر خدا کے سپاہی بن جائیں اور دنیا کو بھی شفا کا نسخہ پلانے کے لئے جدوجہد کریں۔ تاکہ تمام نسل انسانی کو شفا حاصل ہو جائے جو آج فتنہ و فساد میں مبتلا ہو چکی ہے۔ تاریکیاں دور ہو جائیں اور دنیا میں امن امان کا زمانہ آ جائے۔

(خادم:۔ کشفی شاہ)

تحریک اتحادِ اسلامی پر لبیک

سید محمد رفعت حلمی عراقی سیاح نے تحریک اتحاد اسلامی کی تائید کرتے ہوئے تمام دنیائے اسلام میں اتحاد و اتفاق کے سلسلے میں کام کرنیکا وعدہ کیا ہے۔ چنانچہ موصوف اس سلسلے میں تمام دنیا کا سفر کر رہے ہیں۔ اسوقت موصوف ریاست حیدرآباد (دکن) میں دورہ کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے موصوف کو اپنے ارادے میں کامیاب کرے۔ آمین

کلیدِ کامیابی

جریدہ "شیر" برما میں اردو زبان کا واحد روزنامہ ہے۔ اگر آپ اپنی تجارت کو برما اور جزیرہ نمائے ملایا وغیرہ میں فروغ دینا چاہتے ہیں۔ تو اس میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیں۔ اشتہار رعایتی نرخ پر لئے جاتے ہیں۔

منیجر روزنامہ "شیر"

مکان نمبر ۳۵۷ - اسپارکس اسٹریٹ - رنگون

ضروری

سیرت کمیٹی پٹی کی خدمات

ضروری

۱۔ سیرت نبوی کا ۲۳ زبانوں میں ترجمہ شائع کرایا گیا۔ ۲۔ سیرت نبوی کی ۲۰ لاکھ کاپیاں مفت تقسیم
کرائی گئیں۔ ۳۔ تمام دنیا میں جلسہ ہائے سیرت کی تنظیم کی گئی۔

۴۔ ہندوستان اور دنیائے اسلام میں اشاعت سیرت کے مرکز قائم کئے گئے۔ ۵۔ دنیائے اسلام
سات ممالک میں مبلغین کے ذریعہ سے تحریک یوم النبی کی اشاعت کی گئی اور شاہان اسلام سے تحریک کی تائید
وعدہ لیا گیا۔ ۶۔ ریڈیو کے تین اسٹیشنوں سے تمام دنیا میں تقاریر سیرت براڈکاسٹ کرائی جاتی ہیں

۷۔ پانچ ہزار مساجد کو وقت کے مطابق **خطبات عیدین** مفت بہم پہنچائے گئے۔

۸۔ تمام ملک میں **تنظیم مساجد** اور **وحدت خطبات** کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

۹۔ مسلمانوں کی اقتصادی اصلاح کیلئے آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی اقتصادی رپورٹ (
(مسلمانوں کے افلاس کا علاج) کی ۲۰ ہزار جلدیں مفت تقسیم کی گئیں۔

۱۰۔ ائمہ مساجد کو ٹرینڈ کرنے کے لئے **ائمہ ٹریننگ اسکول کا قیام** جس میں ایک سال کے اندر
بیس ائمہ مساجد کی چھ کلاسیں ٹرینڈ ہونگی۔ اور جن کے قیام و طعام وغیرہ کے جملہ اخراجات سیرت کمیٹی
ادا کرے گی۔

سیرت کمیٹی اپنے کاموں کے لئے کسی قسم کا پبلک چندہ قبول نہیں کرتی۔ مالی امداد کی واحد صورت یہ ہے
آپ اخبار **ایمان** کو خود خریدیں اور دوسروں کو خریدار بنائیں اور کتب سیرت کی مفت تقسیم میں حصہ
لیں۔ امسال سیرت کی ۸ تقریریں شائع کی گئی ہیں۔ انہیں ہر شہر میں مفت تقسیم کیا جائے۔

قیمت ۵۰ روپیہ فی ہزار۔ ۶ روپیہ فی سینکڑہ۔ محصولڈاک الگ ۶ کو بھیجکر ۲ تقریریں منگوائیں۔

lami.
38856
203